حافظ حبیب اللہ چیمہ

# آہ! مولانا عبدالرشید رحمہ اللہ

جامعہ رشیدیہ ساہیوال کے مہتمم اور فاضل دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا عبدالرشید ۸/اگست کو ساہیوال میں انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

مولانا عبدالرشید ۱۹۲۴ء میں ضلع فیروز پور (انڈیا) کے گاؤں بڈی وال میں پیدا ہوئے۔ مڈل تک تعلیم دھرم کوٹ (انڈیا) سے حاصل کرنے کے بعد مدرسہ خیر المدارس جالندھر میں داخل ہوئے جبکہ درس نظامی کے آخری چار سال دارالعلوم دیوبند میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے، دورہ حدیث دارالعلوم دیوبند سے کیا۔ دارالعلوم دیوبند میں ان کے اساتذہ کرام میں شیخ العرب والعجم حضرت مولانا سید حسین احمد مدنیؒ، حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیبؒ، شیخ الادب حضرت مولانا اعزاز علیؒ سے خصوصی تعلق اور حضرت مدنیؒ سے سلسلہ بیعت بھی تھا۔ دارالعلوم دیوبند سے فراغت کے بعد آپ گورنمنٹ سکول کرشن نگر لاہور میں عربی مدرس مقرر ہوئے۔ ۱۹۵۴ء میں آپ نے ونجاری ضلع ساہیوال میں مدرسہ عربیہ حسینیہ کی بنیاد رکھی۔ اس دوران وہاں بڑے بڑے علماء کرام آتے رہے۔ آپ کی شادی حضرت مولانا مفتی فقیر اللہؒ کی صاحبزادی سے ہوئی جو کہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ، مولانا لطف اللہ شہیدؒ اور بانی جامعہ رشیدیہ مولانا فاضل حبیب اللہ رشیدی کی ہمشیر تھیں۔ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبداللہؒ کے صاحبزادے اور جامعہ رشیدیہ کے ناظم مولانا مطیع اللہ رشیدی کے انتقال کے بعد جامعہ رشیدیہ کی انتظامیہ اور اکابر کے مشورہ کے بعد حضرت مولانا عبدالرشید فاضل دیوبند کو جامعہ رشیدیہ کا مہتمم مقرر کیا گیا۔ مولانا مرحوم قریباً ۱۲ سال جامعہ رشیدیہ کے مہتمم رہے۔

مولانا مرحوم اکابر دیوبند کی نشانی تھے۔ جب بھی ملنے کا اتفاق ہوا چہرہ ہشاش بشاش پایا۔ ۲۰۰۲ء میں جامعہ رشیدیہ کے سالانہ جلسہ کے موقع پر نماز فجر کے بعد راقم الحروف نے مولانا عبدالرشیدؒ کے کمرہ میں جا کر مولانا سے ملاقات کی۔ اپنے جامعہ رشیدیہ کے تعلیمی دور مولانا حبیب اللہ رشیدیؒ سے تعلق، والد محترم حافظ عبدالرشید صاحب دامت برکاتہم اور حضرت خواجہ خان محمد دامت برکاتہم سے نسبت روحانی کا بتایا تو خصوصی محبت اور شفقت فرمائی اور دیر تک اکابر علماء کا تذکرہ فرماتے رہے۔

آپ کا انتقال ۸/اگست بروز اتوار صبح ۸ بجے ہوا اور اسی شام بعد نماز عصر جامعہ رشیدیہ سے متصل محمودیہ ہائی سکول میں آپ کی نماز جنازہ مولانا سید امیر حسین گیلانی نے پڑھائی، جس میں پنجاب بھر کے علماء نے شرکت کی۔ جناب عبداللطیف خالد چیمہ نے مجلس احرار اسلام کی نمائندگی کی۔ چند روز بعد حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری تشریف لے گئے اور متوسلین و منتظمین جامعہ رشیدیہ سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے نیز جامعہ رشیدیہ کو آباد و شاد رکھے۔ (آمین)